

# بسم اللہ الرحمن الرحیم

## جہاد کے بارے میں قرآن کے فرامین

### (۱) جہاد کی فرضیت کے بارے میں احکام الہی

اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: اے مسلمانو! تم پر کافروں سے لڑنا فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہارے نفس کو برا لگتا ہے اور بہت سی چیزوں کو برا جانتے ہو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہیں اور بہت سی چیزوں کو تم اچھا سمجھتے ہو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بد ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

(سورۃ البقرہ ۲۱۶)

### (۲) جہاد کا اجر و ثواب

اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: بیشک اللہ نے مومنوں کی جانوں اور مالوں کو جنت کے بدلے خرید لیا ہے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں اللہ کا وعدہ سچا ہے، 'تورات میں، انجیل میں اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدہ کا پورا کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟ پس تم خوش ہو جاؤ اپنے اس سودے کی وجہ سے جو تم نے اس کے ساتھ کیا ہے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ (سورۃ توبہ ۱۱۱)

### (۳) جو شخص جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرے وہ سب سے افضل جہاد ہے

اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتا دوں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے۔ تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستے میں جان اور مال سے جہاد کرو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (اگر ایسا کرو گے) تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی بہشتوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور ہمیشہ رہنے والے بانوں کے اندر پاکیزہ مکا نوں میں تمہیں داخل کریگا یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (سورۃ صف ۱۰)

### (۴) ہجرت کی نیت سے نکلنے والا اگر راستے میں مر جائے تو بھی اجر پائے گا

اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: اور جو کوئی اپنے گھر سے ہجرت کر کے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف نکلے پھر اسے موت آ جائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔

(نساء ۱۰۰)

### (۵) اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے زندہ ہیں

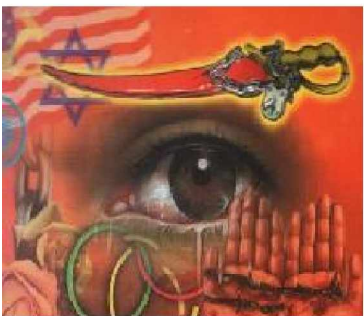
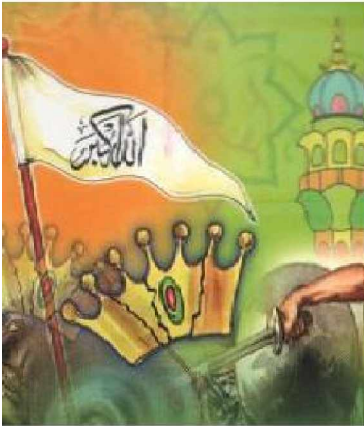
اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے نہیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں اور انہیں اللہ کے ہاں رزق ملتا ہے۔ (آل عمران ۱۶۹)

### (۶) کافروں سے لڑنے کے لئے نکلنا واجب ہے

اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: اللہ کی راہ میں نکلنا واجب ہے بلکہ ہو یا بوجھل اور اس کی راہ میں اپنی جانوں اور مالوں سے جہاد کرو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔



## (۷) جہاد کی پکار سن کر جہاد پر نہ جانا منافقت ہے

اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تمہیں اللہ کے راستے میں ٹکٹے کے لئے کہا جاتا ہے تو تم زمین کی طرف گرے جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ہے حالانکہ دنیاوی ساز و سامان آخرت کے مقابلے میں ٹھوڑا سا ہے۔ (سورہ توبہ ۳۸)

## (۸) میدان کارزار سے پیٹھ پھیر کر بھاگنے کا وبال

اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: اے مومنو! جب تم میدان جنگ میں کفار کے مد مقابل ہو تو انہیں پیٹھ دے کر نہ بھاگو۔ اور جو کوئی عین معرکہ جنگ میں پیٹھ دکھا کر بھاگ جائے تو وہ غضب الہی میں ہے۔ ہاں اگر کوئی پشیمان ہو کر پیٹھ کیلئے یا کسی اور جتنے میں شامل ہونے کیلئے پیچھے ہٹے تو کوئی حرج نہیں۔ (باقی اور جو ایسا کرے گا) وہ اللہ کے غضب میں آجائے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو گا وہ بہت ہی بڑی جگہ ہے۔ (الانفال ۱۵-۱۶)

## (۹) عین وقت لڑائی اللہ کے ذکر کی کثرت کا میابی کی ضمانت ہے

اللہ کا فرمان ہے: ترجمہ: اے مومنو جب تم کسی گروہ کے مقابلے پر ہو تو ڈٹ جاؤ اور اللہ کا ذکر بہت زیادہ کرو تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔ (الانفال ۴۵)



## (۱۰) جہاد کیلئے نہ ٹکٹے نہ عید الہی

اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: اگر تم جہاد کیلئے نہ نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کر دے گا اور تمہارے بدلے اور لوگوں کو لے آئیگا اور تم اسکا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (التوبہ ۳۹)

## (۱۱) جہاد پر جانے والے اور گھروں میں بیٹھنے والے اجر میں برابر نہیں

اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: بغیر عذر کے جہاد پر نہ جانے والے اور اپنی جانوں و مالوں سے جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے بلکہ جہاد کرنے والوں کو پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر فضیلت بخشی ہے درجہ میں۔ اور ویسے اللہ تعالیٰ نے ہر ایک سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے اور جہاد کرنے والوں کو پیچھے رہنے والوں پر برتری دی اگر عظیم میں۔ (سورہ نساء ۹۵)

## (۱۲) جہاد کیے بغیر جنت میں کیسے جاسکتے ہو؟

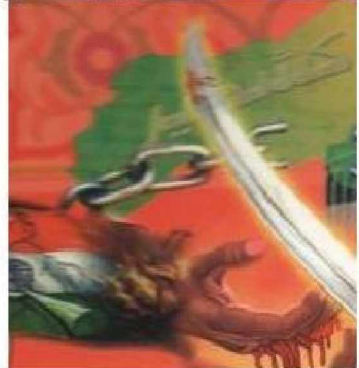
اللہ کا فرمان ہے:

ترجمہ: کیا تم نے گمان کر لیا ہے کہ ایسے ہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی تک تو اللہ نے معلوم نہیں کیا کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور کون صبر کرنے والے ہیں؟ (آل عمران ۱۳۲)

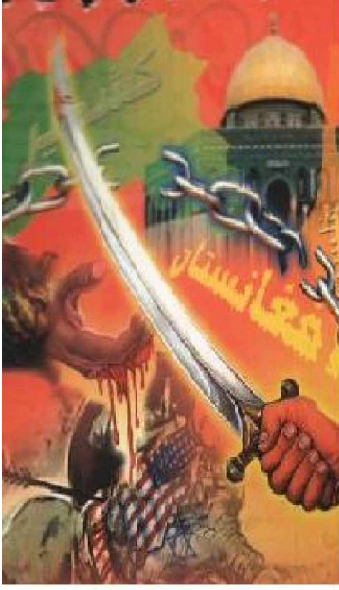
## (۱۳) کیا والدین کی محبت جہاد سے بڑھ کر ہے؟

اللہ کا فرمان ہے:

اے محمد ﷺ آپ فرمادیں کہ: اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور برادری اور مال جو کمائے ہیں اور تجارت جسکے نقصان سے







تم ڈرتے ہو اور ہانسی مکان جنہیں تم پسند کرتے ہو۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہوں تو) عذاب الہی کا) انتظار کرو کہ اللہ اپنے فیصلے کو لے آئے اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (سورہ توبہ ۲۴)

### احادیث مبارکہ

## جہاد کے بارے میں نبی کریم ﷺ کے فرامین

### اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے درجات

نمبر 1: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے تو اللہ پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل فرمائے خواہ اس نے وطن چھوڑ کے جہاد کیا ہو یا اپنے وطن میں ہی۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم لوگوں کو یہ خوشخبری نہ سنا دیں؟ اللہ کے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک جنت میں سو درجے ہیں جو اللہ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں و درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان و زمین کا ہے۔ جب تم اللہ سے سوال کرو تو فردوس کی دعا کیا کرو کہ یہ جنت کا درمیانی حصہ ہے اور سب سے بہتر ہے۔ اس کے اوپر رحمن کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں۔

بخاری کتاب الجہاد



### سب سے افضل شخص وہ ہے جو اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرے

نمبر 2: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو دن کو روزہ رکھتا ہو اور رات کو قیام کرتا ہو اور اس کے لئے اللہ کا ذمہ ہے کہ اگر وہ مر جائے تو اسے جنت میں داخل فرمائے گا یا زندہ سلامت واپس آئے گا تو ثواب اور مال غنیمت لیکر واپس آئے گا۔ باقی اللہ خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔

بخاری کتاب الجہاد باب افضل الناس مؤمن یجاہد بنفسه وماله فی سبیل اللہ

### جہاد ایمان کا حصہ ہے

نمبر 3: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ نے فرمایا جو بندہ اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے نکلا ہو اور اس کا نکلنا سوائے ایمان باللہ اور تصدیق انبیاء کے اور کچھ نہ ہو تو اللہ اس کا ذمہ لیتا ہے کہ اس کو (اس کی کامیابی کے عوض) اجرا و غنیمت دے کر واپس لوٹائے یا اللہ اس کو جنت میں داخل کر دے گا (اگر وہ شہید ہو گیا تو)۔

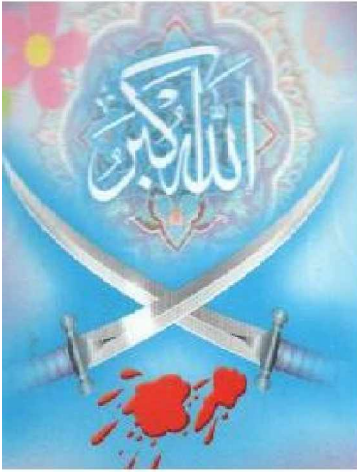
### شہادت کی آرزو کرنا

نمبر 4: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر مجھے یہ ڈرنہ ہوتا کہ میرے جہاد پر جانے سے بہت سے لوگ پیچھے رہنا پسند نہ کریں گے اور میرے پاس اتنی سواریاں نہیں کہ انہیں سوار کر سکوں۔ تو میں اللہ کے راستے میں جانے والے کسی بھی دستے سے پیچھے نہ رہتا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں دل سے چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جاؤں بھی زندہ کر دیا جاؤں پھر شہید کر دیا جاؤں پھر زندہ کر دیا جاؤں پھر شہید کر دیا



جاؤں۔

کتاب الجہاد باب تمنی الشهادة



### اللہ کے راستے میں ایک دن چوکیداری کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے

نمبر 5: سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اسلام کی سرحد پر ایک دن پہرہ دینا دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور جنت میں تمہارے کوڑے رکھنے جتنی جگہ دنیا اور دنیا کی سب چیزوں سے بہتر ہے۔

کتاب الجہاد باب فضل رباط یوم فی سبیل اللہ

### ایک دن رات کا پہرہ ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے

نمبر 6: سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ اللہ کی راہ میں ایک دن رات کا پہرہ دینا ایک مہینے کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اور اگر پہرہ دیتے ہوئے فوت ہو جائے تو اس کے عمل کو جاری رکھا جاتا ہے اور اس پر اس کا رزق جاری کر دیا جاتا ہے اور اسے فتنوں سے امن دے دی جاتی ہے۔ مسلم کتاب الامارۃ باب الرباط فی سبیل اللہ

### اللہ کی راہ میں گرو آلود ہونے والے قدموں کا مقام

نمبر 7: سیدنا عبدالرحمن بن جبیر کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس بندہ کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوں اس کو آگ نہیں چھو سکتی۔

بخاری کتاب الجہاد باب ما اغبرت قدما فی سبیل اللہ

### کافر کو قتل کرنے والا جہنم میں نہیں جائے گا

نمبر 8: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ نے فرمایا کافر اور اس کو قتل کرنے والا (مجاہد) جہنم کی آگ میں کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

مسلم کتاب الامارۃ باب من قتل کافرا ثمر سدد رقم 1891

### بہترین زندگی مجاہد کی ہے

نمبر 9: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب لوگوں سے بہترین زندگی اس آدمی کی ہے جو جہاد میں اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھ کر لگام تھامے ہوئے دوڑا پھرتا ہے۔ جب کسی جانب سے حملہ یا گھبراہٹ کی آواز سنتا ہے تو اس طرف دوڑ کے پہنچتا ہے موت کو موت کی جگہوں سے تلاش کرتا پھرتا ہے یا ایسا بندہ بہترین ہے جو پہاڑ کی چوٹیوں میں سے کسی چوٹی پر یا پہاڑ کی وادیوں میں سے کسی وادی میں رہتا ہے وہاں نماز قائم کرتا ہے زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور موت تک اپنے رب کی عبادت کرتا ہے۔ لوگوں میں سے یہ بندہ بھلائی پر ہے۔

مسلم کتاب الامارۃ باب فضل الجہاد والباط رقم 1889

### غازی کو تیار کرنا یا اس کے پیچھے اس کے اہل و عیال کی خبر گیری کرنا

### ایسے ہی جیسے خود جہاد میں حصہ لیا

نمبر 10: سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص غازی کے سامان کا انتظام کر دے وہ بھی غازی ہے اور جو بندہ غازی کے پیچھے اسکے گھر کی اچھی طرح خبر گیری کرے وہ بھی غازی ہے۔ بخاری کتاب الجہاد باب فضل من





### مجاہدین کی بیویوں کی فضیلت

نمبر 11: سیدنا بريدة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجاہدین کی بیویوں کی حرمت جہاد سے پیچھے رہنے والوں کے لئے ایسی ہی ہے جیسی انکی ماؤں کی حرمت اور جو شخص جہاد سے پیچھے رہ کر مجاہدین کے گھر والوں کی خبر گیری نہ کرے اور اس میں خیانت کرے (ان کی حرمت کا پاس نہ رکھے) تو وہ قیامت کے دن اللہ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور مجاہد اس کے عمل سے جو چاہے گالے لے گا پس تمہارا کیا خیال ہے۔

مسلم<sup>۱</sup> کتاب الامارۃ باب حرمة نساء المجاہدین<sup>۲</sup> واثم من خافهم فیہم<sup>۳</sup> 1897\*

### مال سے جہاد کرنے کا اجر

نمبر 12: ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے پاس لگام پہنائی اونٹنی لایا اور کہنے لگا یہ اللہ کے راستے میں لے لیجئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت والے دن اللہ تمہیں اس اونٹنی کے بدلے سات سو اونٹنیاں عطا فرمائے گا اور وہ سب کے سب لگام پہنائی ہوں گی۔ مسلم<sup>۱</sup> کتاب امارة باب فضل الصدقة فی سبیل اللہ وتضعیفها<sup>۲</sup> 1892\*

### غازی کو بھیجنے والے کے لئے برابر کا اجر

نمبر 13: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ نے بنو حیان کی طرف ایک لشکر بھیجا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر دو مردوں میں سے ایک مرد جہاد کیلئے نکلے گا پھر آپ نے پیچھے رہنے والوں کے لئے فرمایا: تم میں سے جو بھی مجاہد فی سبیل اللہ کے اہل و عیال کی اچھی طریقے سے نگرانی کرے گا تو اسے مجاہد کے اجر و ثواب سے نصف ملے گا۔

### حفاظت دین اسلام کے لئے قیامت تک جہاد جاری رہے گا

نمبر 14: جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں بے شک نبی ﷺ نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا۔ اس کے لئے مسلمانوں کی ایک جماعت قیامت تک لڑتی رہے گی۔ مسلم<sup>۱</sup> کتاب الامارۃ باب لاتزال طائفة من امتی ظاہر دین علی الحق لایضرہم من خالفہم<sup>۲</sup> 1922\*

### اللہ کی راہ میں زخمی ہونے کا اجر

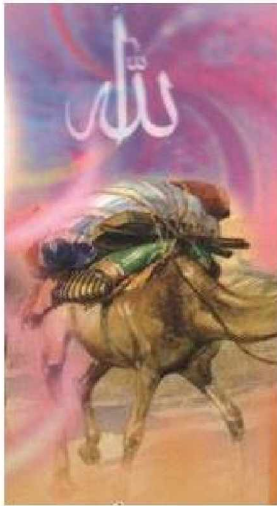
نمبر 15: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہو گیا اور اللہ خوب جانتا ہے کون اس کی راہ میں زخمی ہوا قیامت کے دن جب وہ آئے گا۔ تو اس کے خون کا رنگ تو خون کا سا ہوگا مگر خوشبو کستوری جیسی ہوگی۔ بخاری<sup>۱</sup> کتاب الجہاد باب من یجرح فی سبیل اللہ عزوجل<sup>۲</sup>

### باوجود شہید ہونے کے شہادت کی بار بار تمنا

نمبر 16: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو بندہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے وہ پھر اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ دوبارہ اس کو دنیا میں بھیج دیا جائے اور روئے زمین کی تمام چیزیں اسے دی دی جائیں ہاں صرف شہید یہ آرزو کرتا ہے کہ دوبارہ دنیا میں جاؤں اور دس مرتبہ شہید کر دیا جاؤں کیونکہ اسے شہادت کے بہترین درجات دکھائی دیتے ہیں۔

### شہادت قرض کے علاوہ تمام چیزوں (گناہوں) کا کفارہ ہے

نمبر 17: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بے شک رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں شہید ہونا قرض کے علاوہ ہر چیز کا کفارہ





ہے

مسلم: کتاب الامارۃ باب من قتل فی سبیل اللہ کفرت خطایاہ الا الدین 1886\*

## جہاد کی آرزو کئے بغیر مر جانا منافقت کی موت مرنا ہے

نمبر 18: ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو بندہ اس حال میں مرا کہ نہ تو اس نے جہاد کیا اور نہ ہی اس کے دل میں جہاد کا شوق پیدا ہوا تو وہ بندہ منافقت کے ایک شعبے پر مرا۔ مسلم: کتاب الامارۃ باب ذم من مات ولم یغز ول یحدذ نفسه بالغزو 1910\*

## جہاد کا حکم ملتے ہی نکل جاؤ

نمبر 19: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں رہی لیکن جہاد اور (ہجرت کی نیت) اب بھی ہے اور جب تمہیں جہاد پر جانے کا حکم ملے تو فوراً نکل جاؤ۔ (یہ صرف مکہ والوں کے لئے کہا تھا ورنہ ضرورت پیش آنے پر آج بھی ہجرت کرنی پڑے تو کی جاسکتی ہے۔) بخاری کتاب الجہاد والسیر: باب فضل الجہاد والسیر 2783\*

## سچے دل سے شہادت کی تمنا کرنے والا شہید ہی ہے

نمبر 20: یحییٰ بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک نبی ﷺ نے فرمایا جس نے سچے دل سے اللہ سے شہادت کا سوال کیا اللہ اس کو شہداء کے مقام پر پہنچا دے گا اگرچہ وہ اپنے بستر پر ہی مرے۔ مسلم: کتاب الامارۃ باب استجاب طلب الشہادۃ فی سبیل اللہ تعالیٰ 1909\*

## بے شک جنت تلواروں کے سائے تلے ہے

نمبر 21: سیدنا ابوبکر بن عبد اللہ کہتے ہیں میں نے اپنے باپ سے سنا اس حال میں کہ وہ دشمن کے مقابلہ پر تھے کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔ یہ سن کر ایک پرائگندہ شکل کا آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ اے ابوموسیٰ کیا یہ بات تو نے رسول اللہ ﷺ سے بذات خود سنی ہے؟ ابوموسیٰ نے کہا ہاں میں نے خود سنی ہے۔ تو وہ شخص اپنے ساتھیوں کی طرف گیا انہیں اوداعی سلام کہا پھر اپنی تلوار کے نیام کو توڑ کر پھینک دیا اور تلوار لے کر دشمن کی طرف بڑھا اور دشمنوں کو مارتا رہا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

[مسلم: کتاب الامارۃ باب ثبوت الجنة للشہید 1906]

## نشانہ بازی ہی قوت ہے

نمبر 22: سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا۔ اللہ کا فرمان ہے: اور دشمنوں کے لئے جہاں تک تمہارا بس چلے طاقت تیار رکھو (پھر فرمایا) خبردار قوت نشانہ بازی میں ہے۔ خبردار قوت نشانہ بازی میں ہے خبردار قوت نشانہ بازی میں ہے۔

مسلم: کتاب الامارۃ باب فضل الرمی والحث علیہ وذم من علمہ ثم نسیہ 1917\*

## نشانہ بازی سیکھ کر بھلانے کا گناہ

نمبر 23: عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے نشانہ بازی سیکھی پھر اسے بھلا دیا وہ ہم میں سے نہیں یا فرمایا اس نے نافرمانی کی۔ مسلم: کتاب الامارۃ باب فضل الرمی والحدث علیہ وذم من علمہ ثم نسیہ 1919\*





## گھوڑے باعث برکت ہیں

نمبر 24: انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا گھوڑوں کی چوٹیوں میں برکت ہے۔  
”بخاری کتاب الجہاد باب الخیل معقود فی نواصیہا الخیر الی یوم القیامۃ“

## جہاد میں ڈھال کا استعمال

نمبر 25: سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنا اور رسول اللہ کا دفاع ایک ہی ڈھال سے کیا کرتے تھے اور ابو طلحہ رضی اللہ عنہ اچھے تیر انداز تھے اس لئے جب وہ تیر پھینکتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر اٹھا کر دیکھتے کہ تیر کہاں گرا ہے۔

## تلواروں کی چمک کے نیچے بہشت ہے

نمبر 26: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہمارے رب کے پیغامات سے خبر دی کہ ہم میں سے جو شخص ما راجا جاتا ہے (شہید ہوتا ہے) وہ جنت کو ہی جاتا ہے۔ ”بخاری کتاب الجہاد“ باب الجنة تحت با رقة السیوف \*

## شہداء ضرور بضرور جنت ہی میں جاتے ہیں اور کافر جہنم میں

نمبر 27: عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا ایسا نہیں کہ ہمارے مقتولین (شہداء) جنت میں جاتے ہیں اور ان کے مقتولین دو زخ میں؟ فرمایا! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بالکل ایسے ہی ہے۔

## مشلہ کیے جانے والے شہید پر فرشتوں کا سایہ

نمبر 28: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد (کی نعش) کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لا کر رکھ دیا گیا۔ کافروں نے ان کے ناک کان کاٹ لیے تھے میں نے چہرہ کھول کر دیکھنا چاہا لیکن قوم والوں نے منع کر دیا اتنے میں ایک رونے والی آواز آئی لوگوں نے کہا عرو کی بیٹی یا عرو کی بہن ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ یہ کیوں روتی ہے؟ فرمایا نہ رو کہ اس پر تو فرشتے برابر پروں کا سایہ کیے ہوئے ہیں۔

## نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ اجمعین کا جہاد کی تیاری میں مشقت اٹھانا

نمبر 29: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مہاجرین و انصار مدینہ کے آس پاس کھائی کھودتے تھے اور اپنی پشت پر مٹی ڈھوتے تھے اور یہ شعر پڑھتے جاتے تھے۔ ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی ہے کہ جب تک زندہ ہیں جہاد کرتے رہیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جواب میں فرماتے تھے! اے اللہ مہاجرین و انصار کو برکت عطا فرما کیونکہ بہتری درحقیقت آخرت ہی کی بہتری ہے۔ ”بخاری کتاب الجہاد“ باب حفرا خندق \*

## (کافروں کی) جاسوسی کرنے کی فضیلت

نمبر 30: جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ احزاب کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کون مجھے کافروں کے بارے میں خبر لا کر بتائے گا یعنی ان کی جاسوسی کو۔ ”بخاری کتاب الجہاد“ باب فضل الطلیعة \*

## عورتوں کا جہاد جج ہے

نمبر 31: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کی اجازت طلب کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تمہارا جہاد جج ہے۔ ”بخاری کتاب الجہاد“ باب جہاد النساء \*



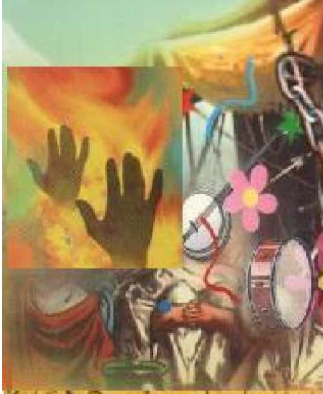
## میدان جہاد میں عورتیں زخموں کی مرہم پٹی کر سکتی ہیں

نمبر 32: حضرت ربیع رضی اللہ عنہ کہتی ہیں کہ ہم عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ زخموں کو پانی پلاتیں اور دعا کرتی تھیں اور شہیدوں کو اٹھا کر مدینہ لاتی تھیں۔ بخاری، کتاب الجہاد، باب مداواة النساء الجرحى في الغزو\*



## مال غنیمت میں تھوڑی سی خیانت بھی آگ میں لیجانے کا سبب ہے

نمبر 33: سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کرکرة نامی (کسی جنگ میں) رسول اللہ ﷺ کی طرف مال غنیمت کا چوکیدار تھا جب وہ مر گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا! وہ دوزخ میں ہے۔ لوگوں نے اس کے مال اسباب کو دیکھنا شروع کیا تو ایک کسل برآمد ہوا جو اس نے مال غنیمت سے چرایا تھا۔ بخاری، کتاب الجہاد، باب القليل من الغلول\*



## جنگ کے دوران کمزور مجاہدین کو کمتر نہ سمجھا جائے

### نابینے صحابی کا شوق جہاد

نمبر 34: براء رضی اللہ عنہ فرماتے تھے جب یہ آیت اتری کہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے اور گھروں میں بیٹھ رہنے والے اجر میں برابر نہیں تو ابن ام مکتوم نے اپنا عذر بیان کیا کہ میں نابینا ہوں تو پھر یہ آیت نازل ہوئی کہ جو لوگ بغیر عذر کے گھروں میں بیٹھے ہیں وہ اجر میں برابر نہیں

بخاری، کتاب الجہاد، باب قوله تعالى لا يستوى القاعدون لئن\*

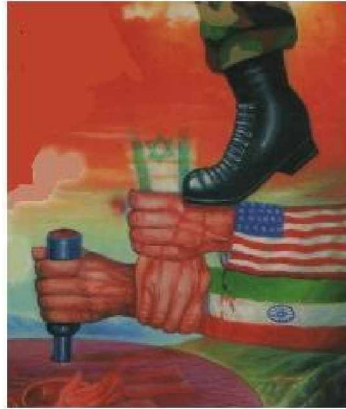


### بچوں کا جذبہ جہاد

نمبر 35: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش ہوئے اس وقت ان کی عمر چودہ برس تھی۔ آپ ﷺ نے اجازت نہ دی۔ پھر خندق کے دن نبی ﷺ کے سامنے پیش ہوئے اس وقت پندرہ برس عمر تھی۔ آپ ﷺ نے جہاد میں شامل ہونے کی اجازت دیدی۔ بخاری، کتاب الشہادات، باب بلوغ الصبيان وشهادتهم\* 2664

## جنت میں سب سے خوبصورت گھر شہید کے ہونگے

نمبر 36: سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دو شخص آئے اور مجھے ایک درخت پر چڑھا کر لے گئے اور مجھے ایک بہت ہی خوبصورت اور عمدہ گھر میں داخل کر دیا کہ اس سے خوبصورت اور عمدہ گھر میں نے کبھی دیکھا ہی نہیں۔ ان دونوں نے کہا کہ یہ خوبصورت اور عمدہ گھر شہید کا ہے۔ بخاری، کتاب الجہاد، باب واليسى\*

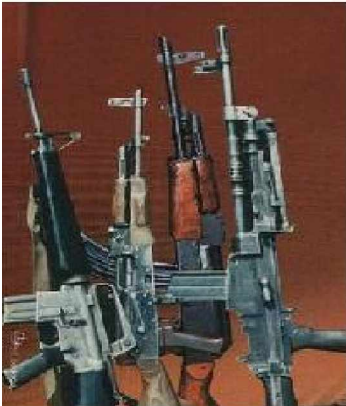


باب درجات المجاہدين في سبيل الله\* 6791



## جہاد میں خرچ کرنا افضل صدقہ ہے

نمبر 37: ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! افضل دینار جسے کوئی آدمی خرچ کرتا ہے وہ دینار جو اللہ کے راستے میں اپنی سواری پر خرچ کرتا ہے۔ اور وہ جو اللہ کے راستے میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے۔ مسلم، کتاب الزکاة، باب فضل ايفقه على العيال والمجولك\* 994



## اخلاص کی وجہ سے گھر بیٹھے جہاد کا ثواب

نمبر 38: انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک سے واپس آرہے تھے۔ جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو کہنے لگے مدینہ میں کچھ ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو ہر راستے اور وادی میں تمہارے ساتھ ساتھ تھے (یعنی اجر میں) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ



ﷺ وہ تو مدینہ میں بیٹھے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا ٹھیک ہے وہ مدینہ میں ہیں لیکن وہ عذر کی وجہ سے تمہارے ساتھ نہ آ سکے۔

بخاری ' کتاب المغازی ' باب نزول النبی ﷺ الحجر\*

### مجاہد فی سبیل اللہ کون تھے؟

نمبر 39: سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ کوئی آدمی غنیمت کے حصول کیلئے لڑتا ہے اور کوئی ناموری کیلئے اور کوئی اپنی شجاعت منوانے کیلئے ان میں سے کون اللہ کی راہ میں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا! جو بندہ اللہ کے کلمہ کی سر بلندی کیلئے لڑا صرف وہ فی سبیل اللہ ہے۔ بخاری ' کتاب الجہاد ' باب من قاتل لتکون کلمۃ اللہ

ہی العلیا فہو فی سبیل اللہ 280\*

### شہید کیلئے اللہ کے ہاں چھ خصوصیات

نمبر 40: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! شہید کیلئے اللہ کے ہاں چھ خصوصیات ہیں: اول یہ کہ پہلے مرحلے میں ہی اس کے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اپنا مکان بہشت میں دیکھ لیتا ہے۔ تیسرے یہ کہ عذاب قبر سے پناہ میں ہوتا ہے۔ چوتھے یہ کہ قیامت کے بڑے خوف سے نڈر ہوگا اور اسکے سر پر عزت کا تاج رکھا جائے گا جس کا ایک یا قوت دنیا بھر کی قیمت سے بہتر ہے۔ پانچویں یہ کہ اسکے نکاح میں 72 حوریں (بڑی آنکھوں والی) ہوں گی۔ چھٹے یہ کہ اپنی برادری کے 70 آدمی بخشوا دے گا۔ (جامع ترمذی کتاب فضائل الجہاد 1263)

Always True is 1

False may be 10000000.....

